السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(میاں بیوی کا جماع کے وقت ننگے ہونے کے بعد کسی قسم کی بات چیت کرنا کیسا ہے ؟ (رانا محمد اقبال ۔ ساہیوال) (۲۷جون ۱۹۹۷ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل خاموشی ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ ''فتح الباری'' میں رقمطراز ہیں:

(وَہِیَ مِمَّا أُمِرَ فِیہِ بِالصَّمتِ' (فتح الباری : ۱/۲۴۲'

یعنی حالت جماعت میں اصل خاموشی ماموربہ ہے۔ ہاں البتہ بوقتِ ضرورت گفتگو ہو سکتی ہے۔ ابن ابی شیبہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(أَنَّ ابنَ مَسعُودٍ کَانَ إِذَا غَشِیَ أَہلَہُ فَأَنزَلَ، فَقَالَ : اللّٰہُمَّ لَا تَجعَل لِلشَّیطَانِ فِیمَا رَزَقتَنَا نَصِیبًا' (مصنف ابن ابی شیبة، بَابُ مَا یَدعُو بِہِ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ عَلَی أَہلِہِ، رقم : ۲۹۷۳۴'

''ابن مسعود جب اپنے اہل سے ملاپ کرتے انزال ہو جاتا تو فرماتے، اے اللہ جو کچھ میرے مقدر میں ہے اس میں شیطانی حصہ نہ بنانا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات :صفحہ:598

محدث فتویٰ